بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۲۵

روزنامہ

الفضل

قادیان

یومیہ شنبہ

قیمت سہ ماہی ۱۲ روپے

ماہوار ۱ روپیہ

جلد ۳۵ | ۵ رماہ شہادت ۱۳۲۶ ہش | ۱۲ جمادی الاول ۱۳۶۶ ہجری | ۵ اپریل ۱۹۴۷ء | نمبر ۸۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح 387

قادیان ۴ رماہ شہادت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۸½ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کا چھوٹا لڑکا عزیز امین احمد تا حال بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کو نسبتاً افاقہ ہے۔ صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے۔

آج نماز جمعہ کے بعد ۲ بجے مجلس مشاورت تعلیم الاسلام کالج ہال میں شروع ہوگئی ہے

شائیسویں مجلس مشاورت ۱۹۴۷ء کا افتتاح

پہلے روز کی کارروائی

قادیان ۴ رماہ شہادت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ مسجد نور میں پڑھائی۔ نہایت مختصر خطبہ میں حضور نے احباب کو اپنی ذمہ واریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگنے کی تلقین فرمائی۔ نماز جمعہ وعصر کے جمع کرنے کے بعد حضور نے پانچ مرحومین کا جنازہ غائب پڑھا۔ ½۳ بجے کالج کے ہال میں تشریف لاکر حضور نے مجلس کی کارروائی شروع فرمائی۔ مکرم صوفی غلام محمد صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ اور اس کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا سے قبل حسب ذیل مختصر سی تقریر کی۔

آج ہم اس اہم کام کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ ہماری ذمہ داریاں چاہتی ہیں کہ کام کی وسعت کو دیکھتے ہوئے اور سلسلہ کی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ہماری راہ نمائی کرے۔ اور اپنے فضل و رحم کے ساتھ جو مشکلات ہمارے راستہ میں حائل ہیں۔ اور جن میں سے گزرنا ضروری ہو۔ ان کو دور فرماتے ہوئے ایسے سامان مہیا کرے جو ہماری کامیابی کا موجب ہوں۔ اور کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں۔ جو اس کی ارفع مندی کے خلاف ہو۔ اب دوست دعا کریں۔ کیونکہ نہایت نازک وقت آرہا ہے اور سوائے اللہ تعالیٰ کی نصرت اور راہ نمائی کے ہم مشکلات کا تدارک نہیں کرسکتے۔ یہ الفاظ ختم کرتے ہوئے حضور نے ہاتھ اٹھا کر لمبی دعا فرمائی۔

اس کے بعد مجلس کی کارروائی شروع کرتے ہوئے حضور نے تقریر شروع فرمائی۔ جس میں نمائندگان کو ضروری ہدایات دینے کے بعد فرمایا۔ کہ ابھی بجٹ پیش ہونے والا ہے اس دفعہ کا بجٹ نہایت عجیب ہے۔ کیونکہ اس میں ۵۰ فیصدی کی زیادتی ہے۔ جو ہمارے دلوں کو کپکپا دینے والی ہے۔ لہذا اسپر نہایت سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ پھر حضور نے ایجنڈا پڑھ کر سنایا۔ اور اسکے مختلف امور پر غور کرنیکے لئے چار کمیٹیاں مقرر کیں۔

(۱) پہلی کمیٹی نظارت بیت المال کی ان تجاویز پر غور کرنیکے لئے مقرر کی گئی۔ جو بجٹ سے تعلق رکھتی تھیں اسکے لئے ۳۱ ممبران منتخب کئے گئے۔ انکے اسماء حسب ذیل ہیں:۔ نواب محمد دین صاحب صدر۔ ناظر صاحب بیت المال سیکرٹری۔ معاسب صاحب آڈیٹر صاحب۔ بابو غلام احمد صاحب اختر۔ پیر اکبر علی صاحب فیروزپور۔ چوہدری اللہ دتا صاحب سیالکوٹ۔ بابو عبدالحمید صاحب آڈیٹر لاہور۔ میاں نامر علی صاحب تنکری بابو احمد جان صاحب کراچی۔ چوہدری عبدالحمید صاحب اہوں۔ چوہدری غلام محمد صاحب پوہلہ مہاراں۔ بابو عبدالمجید صاحب شملوی۔ چوہدری غلام محمد صاحب پاک پٹن۔ ماسٹر فقیر اللہ صاحب لاہور۔ شیخ محمد صدیق صاحب کلکتہ۔ شمس الدین صاحب پٹ دار۔ مولوی دولت احمد صاحب ڈاکہ۔ چوہدری انور حسین صاحب امرتسر۔ فرزند علی خانصاحب۔ رحیم یار خانصاحب۔ برکت علی صاحب لدھیانہ۔ مولوی عبدالعزیز صاحب چک سکندر۔ میر محمد بخش صاحب گجرانوالہ۔ مولوی محمد عیسےٰ صاحب کان پور۔ شیخ محمد اعظم صاحب حیدرآباد۔ شیخ کریم بخش صاحب کوئٹہ۔ خواجہ بدرالدین صاحب کشمیر۔ مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل قادیان۔ بابو قاسم الدین صاحب سیالکوٹ۔ چوہدری نذر محمد صاحب لائلپور۔ مولوی عبدالقادر صاحب بہار

(۲) بجٹ کمیٹی مذکورہ کے لئے ۱۶ اصحاب منتخب کئے گئے۔ چوہدری محمد شریف صاحب صدر۔ نائب ناظر صاحب بیت المال سیکرٹری۔ چوہدری عطا محمد صاحب تحصیلدار۔ چوہدری رحمت خانصاحب گجرات۔ چوہدری فتح محمد صاحب بہلولپور۔ عبدالحی صاحب کاٹھ گڑھ۔ چوہدری عبدالغنی صاحب کریام۔ چوہدری رحمت علی صاحب کوٹلہ۔ چوہدری غلام رسول صاحب سرگودہا۔ رؤست محمد صاحب کلکتہ۔ ظہور الدین صاحب وکیل گجرات۔ ملک عبدالرحمن صاحب قصور۔ چوہدری شریف احمد صاحب قادیان۔ چوہدری نذیر احمد صاحب وکیل سیالکوٹ۔ سیٹھ فاضل بھائی صاحب سکندرآباد۔ بابو نذیر احمد صاحب دہلی

(۳) کمیٹی نظارت علیا کے لئے ۱۷ اصحاب منتخب کئے گئے۔ شیخ بشیر احمد صاحب صدر۔ ناظر صاحب اعلیٰ سیکرٹری میاں بشیر احمد صاحب کوئٹہ۔ چوہدری عزیز احمد صاحب وکیل وزیرآباد۔ ملک عبدالرحمن صاحب خادم گجرات۔ مرزا عبدالحق صاحب گورداسپور۔ ڈاکٹر حاجی خانصاحب کراچی۔ ڈاکٹر محمد منیر صاحب امرتسر۔ چوہدری بشیر احمد صاحب ۱ نہ زیکا۔ مولوی محمد صاحب کلکتہ۔ قاضی علی محمد صاحب سیالکوٹ۔ حافظ نور الٰہی صاحب بہاولپور۔ حاجی اللہ بخش صاحب چندر کے منگوالے۔ نصر اللہ خانصاحب ۱ نہ زیکا۔ چوہدری اسد اللہ خان صاحب۔ سید محمد حسین صاحب خانپور۔ ال

(۴) کمیٹی نظارت تعلیم و تربیت و امور عامہ کے لئے ۱۵ اصحاب منتخب کئے گئے۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس صدر۔ ناظر صاحب امور عامہ و ناظر صاحب تعلیم و تربیت سیکرٹری شبیر احمد صاحب فیروزپور۔ شیخ گلزار احمد صاحب مظفر۔ چوہدری محمود احمد صاحب لاہور۔ بابو محمد حیات صاحب پٹی۔ چوہدری غلام جیلانی صاحب گوان شہر۔ ملک برکت علی صاحب لائلپور۔ بابو فضل احمد صاحب کراچی۔ مرزا غلام نبی صاحب شیخوپورہ۔ ڈاکٹر نذیر الٰہی صاحب جہلم۔ غلام سرور صاحب لائلپور۔ چوہدری محمد حیات صاحب مدرسہ چھپڑ۔ ضیاء الدین صاحب وکیل گورداسپور۔

آخر میں حضور نے بجٹ کے متعلق کچھ ہدایات دینے کے بعد پہلے روز کی کارروائی ختم کی۔

خاکسار منیر احمد دہلی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل سے شائع کیا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس عرفان

بقیہ مجلس عرفان فرمودہ ۲ رماہ شہادت

مومن کو ہر وقت تیار رہنا چاہیئے

اذان کے بعد حضور نے فرمایا۔ جہاں ہم دنیا میں امن و صلح قائم کرنا چاہتے ہیں۔ وہاں یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اس راہ میں ہمیں جو بھی قربانی کرنی پڑے گی۔ ہم اس سے دریغ نہ کریں گے۔ اور اگر باوجود ہمارے صلح کن رویہ کے دشمن ہم پر حملہ آور ہوا۔ اور ہمیں کمزور سمجھ کر کچلنے کا ارادہ کیا۔ تو ہم بزدلوں کی طرح یونہی اپنی جانیں ضائع نہ کر دیں گے۔ بلکہ بہادروں کی طرح اپنا سب کچھ قربان کریں گے۔ مومن بزدل نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی غافل ہوتا ہے۔ جب صلح کی تمام کوششوں کے باوجود دشمن لڑائی کی طرح ڈالتا ہے۔ تو پھر مومن پیٹھ نہیں پھیرتا۔ بلکہ نہایت ہمت اور جانفشانی سے شجاعت کی داد دیتا ہے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیسیوں جنگیں لڑیں۔ مگر آپ کی جو کسی کا یہ عالم تھا۔ کہ کوئی ایک جنگ بھی ایسی نہیں۔ جس میں آپ کو قبل از وقت دشمن کے ارادوں کا علم نہ ہو گیا ہو۔ اور آپ نے وقت سے پہلے اس کا تدارک نہ کر لیا ہو۔ لمبا اوقات تو یہ ہوتا تھا۔ کہ دشمن جنگ کے ارادہ سے ابھی گھر سے نکلا بھی نہ ہوتا تھا۔ کہ اسلامی لشکر اسکی سرکوبی کے لئے پہنچ جاتا۔ مدینہ کے چاروں طرف دشمن ہی دشمن تھے۔ اور ان کے درمیان مسلمان جنگ کے لئے تیاری کرتے رہتے۔ مگر دشمن کو پتہ تک نہ لگتا۔ بے شک بعض دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بذریعہ وحی و الہام دشمن کے ارادوں کا پتہ لگ جاتا۔ لیکن اکثر دنیاوی ذرائع سے ہی علم ہوتا تھا۔

پس مومن کو ہمیشہ ہشیار رہنا چاہیئے۔ جہاں اسے دشمن کی ہر بات کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ کیا کرنا چاہتا ہے۔ وہاں اسے یہ بھی عزم کر لینا چاہیئے۔ کہ میں نے غفلت اور بے کسی کی حالت میں نہیں مرنا۔ غافل قومیں دنیا میں کسی رحم کی مستحق نہیں ہوتیں۔ کیونکہ وہ خود اپنے آپ کو موت کے سپرد کر دیتی ہیں۔ اور وہ چیزیں جو اپنی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ نے دی ہوئی ہیں۔ انہیں استعمال نہیں کرتیں۔ اور ان سے فائدہ نہیں اٹھاتیں۔ لہٰذا ان کا یہ بھی حق نہیں ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ سے مزید طلب کریں۔ اللہ تعالیٰ کہے گا۔ تم نے پہلی چیزوں سے کیا فائدہ اٹھایا۔ کہ تمہیں اور دی جائیں۔ بہرحال جو قوم اپنے آپ کو غفلت کا شکار بنا دیتی ہے۔ وہ بہت جلد موت کی آغوش میں چلی جاتی ہے۔

پس ہماری جماعت کے پاس جو کچھ ہے اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اگر وہ اس سے فائدہ اٹھائیگی۔ تو اللہ تعالیٰ کے مزید انعامات کی وارث بن سکے گی۔ ورنہ وہ موجودہ زندگی سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے گی اللہ تعالیٰ کی سنت ہے۔ کہ جو شخص اپنا گھر خالی کر دیتا ہے وہ اسے دیتا ہے تم بھی اپنے گھروں کو خالی کرو۔ اور پھر اللہ تعالیٰ سے طلب کرو۔ گھروں کو خالی کرنے کے بغیر کچھ نہ ملے گا۔ پس ہمیں لوگوں میں صلح کرانے کے لئے اپنی جانیں لڑا دینی چاہئیں۔ جان بے شک قیمتی چیز ہے۔ مگر اخلاق کے مقابلہ میں اسکی کوئی قیمت نہیں۔ جب تمہارے بچوں اور عورتوں پر ہاتھ اٹھایا جا رہا ہو۔ اور انہیں ذلیل کیا جا رہا ہو۔ تو اس وقت تمہاری زندگی عبث ہے ان فسادات میں دشمن نے جو شنیع افعال کئے ہیں اس وقت ہماری جماعت کو چاہیئے تھا۔ کہ وہ بیچ میں حائل ہو جاتی۔ اور کہتی کہ تم عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کی بجائے ہمیں قتل کرو۔ اگر وہ ایسا کرتے۔ تو تم دیکھتے کہ یہ فسادات بڑھنے نہ پاتے۔ کیونکہ غیر محل اور نامناسب جگہ پر عداوت اور غصہ فروغ نہیں پکڑتا۔ اور بہت جلد ہی ندامت محسوس ہونے لگتی ہے۔

پس ایسے مواقع پر ہماری جماعت اگر آگے بڑھے اور ظالموں کی راہ میں حائل ہو جائے۔ تو ظلم کبھی بھی پنپ نہ سکے۔ اور اس کی بنیادیں ہل جائیں۔ اور ظالموں کے دل پگھل جائیں

اس کے بعد چار دوستوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کی۔

خاکسار منیر احمد دنیس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکھنڈ ہندوستان

مجلس عرفان مورخہ ۳ رماہ شہادت

قادیان ۳ رماہ شہادت۔ آج بعد نماز مغرب حضور نے چودھری اعجاز نصر اللہ صاحب ابن جناب چودھری اسد اللہ خاں صاحب بیرسٹر ایٹ لاء کا نکاح محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت خلیفہ عبد الرحیم صاحب جموں کے ساتھ تین ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا اور دعا فرمائی۔ اس کے بعد مجلس میں رونق افروز ہو کر حضور نے جو ارشادات فرمائے۔ ان کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے:۔

ابتدا میں حضور نے اپنا ایک تازہ رویا بیان فرمایا۔ جس میں ذکر تھا۔ کہ گاندھی جی آئے ہیں۔ اور حضور کے ساتھ ایک ہی چارپائی پر لیٹنا چاہتے ہیں۔ اور ذرا سی دیر لیٹنے پر فوراً اٹھ بیٹھے اور گفتگو شروع کر دی۔ دوران گفتگو میں حضور نے گاندھی جی کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ سب سے اچھی زبان اردو ہے۔ گاندھی جی نے بھی اسکی تصدیق کی۔ اس کے بعد حضور نے فرمایا۔ دوسرے نمبر پر پنجابی ہے۔ گاندھی جی نے اس پر اظہار تعجب کیا۔ مگر آخر مان گئے۔ اس کے بعد رویا میں نظارہ بدل گیا۔ اور حضور گاندھی جی کے کہنے پر عورتوں میں تقریر کرنے کے لئے تشریف لے گئے مگر وہ بہت تھوڑی آئی ہوئی تھیں۔ اس لئے حضور نے تقریر نہ فرمائی۔

اس رویا کی تعبیر میں حضور نے بیان فرمایا کہ یہ موجودہ فسادات کے متعلق ہے۔ اور اس سے پتہ لگتا ہے۔ کہ ہندو مسلم تعلقات ابھی اس حد تک نہیں پہنچے۔ کہ صلح نہ ہو سکتی ہو۔ ہمیں کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ جلد کوئی بہتر صورت پیدا ہو جائے۔

اس کے بعد ایک دوست نے اپنی دو خوابیں بیان کیں۔ جو موجودہ فسادات کے متعلق تھیں۔ سلسلہ کلام جاری کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ جہاں تک میں نے ان پیشگوئیوں پر نظر دوڑائی ہے۔ جو مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ہیں۔ اور جہاں تک اللہ تعالیٰ کے اس فعل پر جو مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے وابستہ ہے۔ غور کیا ہے۔ میں اسی نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ کہ ہندوستان میں بھی دوسری اقوام کے ساتھ مل جل کر رہنا چاہیئے۔ اور ہندوؤں اور عیسائیوں کے ساتھ مشارکت رکھنی چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کئی پیشگوئیاں بھی جو ہندوؤں کے متعلق ہیں اس طرف اشارہ کرتی ہیں۔ (مثلاً جے سنگھ بہادر۔ مرزا غلام احمد کی جے اور اے رودر گوپال تیری مہما گیتا میں لکھی ہے) کہ اللہ تعالیٰ ہندو قوم میں بھی ہمیں کامیابی دے گا۔ اور انہیں حلقہ بگوش احمدیت ہونے کی توفیق ملے گی۔

ہندوستان میں تین بڑی مذہبی جماعتیں پائی جاتی ہیں۔ اور ساری دنیا میں بھی ان کو بہت بڑی اکثریت حاصل ہے۔ باقی قومیں کل آبادی کا پانچواں چھٹا حصہ ہیں۔ مسلمان اور عیسائی پچاس پچاس کروڑ کے قریب ہیں۔ اور ہندو تیس کروڑ۔ یہ کل ایک ارب تیس کروڑ عظیم ترین اکثریت ہے۔ دنیا کی کل آبادی دو ارب ہے۔ اور باقی ساری قومیں اور مذاہب صرف ستر کروڑ بنتے ہیں۔

ان تین قوموں کی طرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خاص طور پر مبعوث فرمایا گیا ہے۔ اور ان تینوں قوموں کو راہ راست پر لانا حضور ہی کا اصل کام ہے۔ مسلمانوں کے لئے حضور کو مہدی مقرر کیا گیا۔ ہندوؤں کے لئے کرشن اور عیسائیوں کیلئے مسیح بنکر آئے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور یہ صاف ہے کہ یہ تینوں قومیں اگر صرف ہندوستان میں ہی احمدیت کو مان لیں۔ تو باقی دنیا کا ماننا کوئی مشکل نہیں۔

ہندوستان بہت وسیع ملک ہے اور اسے احمدی بنانا بہت مشکل کام ہے مگر جتنا یہ مشکل کام ہے۔ اتنے ہی اس کے نتائج شاندار ہیں۔ یہ اتنی مضبوط اور وسیع ہیں ہے۔ کہ اس پر جتنی بڑی عمارت بھی بنائی جائے بن سکتی ہے۔ اگر سارا ہندوستان احمدی ہو جائے۔ تو باقی دنیا کو احمدی بنانے کے لئے ایک احمدی کے حصہ میں صرف تین یا چار افراد آتے ہیں جنہیں وہ نہایت آسانی سے احمدی بنا سکتا ہے۔ اور کوئی مشکل نہیں حقیقت یہی ہے کہ ہندوستان جیسی مضبوط بنیں جس قوم کو مل جائے۔ اس کی کامیابی میں کوئی شک نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ کی اس مشیت سے کہ اس نے احمدیت کے لئے اتنی وسیع بنیں مہیا کی ہے پتہ لگتا ہے کہ وہ سارے ہندوستان کو ایک سٹیج پر جمع کرنا چاہتا ہے۔ اور سب کے گلے میں احمدیت کا جوا ڈالنا چاہتا ہے۔ اس لئے ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ ہندو مسلم سوال اٹھ جائے۔ اور ساری قومیں شیر و شکر ہو کر رہیں۔ تا ملک کے حصے بخرے نہ ہوں بے شک یہ کام بہت مشکل ہے۔ مگر اس کے نتائج بھی بہت شاندار ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔ کہ ساری قومیں متحد ہوں۔ تا احمدیت اس وسیع بنیں پر ترقی کرے چنانچہ اس رویا میں اسی طرف اشارہ ہے ممکن ہے عارضی طور پر افتراق پیدا ہو اور کچھ وقت کے لئے دونوں قومیں جدا جدا رہیں مگر یہ حالت عارضی ہوگی۔ اور ہمیں کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ جلد دور ہو جائے۔

اگر خدانخواستہ ایسی صورت پیدا ہو گئی تو ہم مسلمانوں کے ساتھ ہونگے۔ جو حال ان کا وہی ہمارا۔ بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ مسلمان نے ہم پر بہت مظالم ڈھائے ہیں۔ ہمیں ان سے نہیں ملنا چاہیئے۔ میں ہمیشہ ان کو یہی جواب دیا کرتا ہوں۔ کہ بتاؤ احمدیت میں کون زیادہ شامل ہوتے ہیں حقیقت میں ہمیں جس قدر ترقی حاصل ہوئی ہے وہ مسلمانوں میں ہی ہوئی ہے۔ میں نے بسا اوقات دیکھا ہے کہ جب کبھی بھی مسلمانوں پر کوئی مصیبت آتی ہے۔ تو وہ ہمارے ساتھ مل جاتے ہیں۔ اور ان کی عداوت بالکل کالعدم ہو جاتی ہے جس سے پتہ لگتا ہے کہ انہیں ضرور ہم سے کوئی حقیقی تعلق ہے۔ اور عداوت عارضی اور ظاہری طور پر ہوتی ہے۔

بہرحال ہم چاہتے ہیں کہ اکھنڈ ہندوستان بنے اور ساری قومیں باہم شیر و شکر ہو کر رہیں۔ لیکن اگر ایسا نہ ہوا۔ تو ہم مسلمانوں کا ساتھ دینگے۔ اگر وہ ہلاکت کے گڑھے میں گریں گے تو ہم بھی ان کے ساتھ ہونگے اور ہماری وجہ سے اللہ تعالیٰ ان کو بھی بچالے گا۔ میں یہ تو نہیں کہتا کہ ان کی ہلاکت کے ساتھ ہماری ہلاکت ہوگی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ احمدیت کو ہلاک نہیں کر سکتا۔ البتہ یہ کہنا صحیح ہوگا۔ کہ ان کی ہلاکت ہمارے لئے بہت خطرناک ہوگی۔ مگر ہمارے ساتھ ہونے سے اللہ تعالیٰ انہیں بھی کوئی آنچ نہ آنے دیگا۔ ہم نے تو بہرحال بچنا ہی ہے۔ ہمارے طفیل وہ بھی بچ جائینگے

اذان کے بعد حضور نے اس وفد کی جو ایشیائی ممالک کی کانفرنس میں شامل ہونے والے نمائندگان کو قادیان آنے کی دعوت دینے کے لئے دہلی بھیجا گیا تھا۔ کامیابی کے متعلق دریافت فرمایا۔ جناب مولوی محمد صادق صاحب سابق مبلغ سماٹرا نے بیان کیا۔ کہ اکثر نمائندگان نے غیر معمولی مصروفیات کے باعث معذوری کا اظہار کیا ہے۔ جناب چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب جو حضور کے ساتھ مسند پر تشریف فرما تھے نے فرمایا کہ میں نے بعض نمائندگان کو اپنے مکان پر دعوت دی تھی۔ جس میں انہوں نے بطیب خاطر شمولیت کی۔ مگر وہ بہت زیادہ مصروف تھے کانفرنس سے مسلم لیگ کے بائیکاٹ اور نمائندگان سے غفلت برتنے کے ذکر پر حضور نے مسلم لیگ کے اس رویہ کو ناپسند فرمایا اور فرمایا کہ مسلم لیگ کے لئے نہایت عمدہ موقعہ تھا کہ ان ممالک کی ہمدردی حاصل کرتی۔ اور اپنی مصیبت میں انہیں شریک کرتی مگر اس نے اس موقعہ کو ضائع کر دیا ہے۔

منیر احمد وغیرہ

اپنی اولادوں کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب بناؤ نہ کہ پیکلے اور سپنسر وغیرہ کے

آج سے پچاس سال قبل اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام فرمایا۔ کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا" یہ الہام جس آب و تاب سے پورا ہو رہا ہے۔ اس کا ثبوت ان بیسیوں مجاہدین احمدیت کا وجود ہے جو غیر ممالک میں جا کر احمدیت اور اسلام کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ مگر باوجودیکہ دنیا کے ہر ملک میں احمدی مشن قائم ہیں۔ پھر بھی بہت سے علاقے ایسے ہیں جہاں ہمارے مبلغین ابھی تک نہیں پہنچے۔ اور اس کی وجہ صرف یہ ہے۔ کہ سلسلہ کے پاس اتنی تعداد میں مبلغین موجود نہیں۔ کہ ان کو باہر بھیجا جا سکے۔ اور یہ ہماری کمزوری ہے۔ جس کو دور کرنا جماعت کے ہر ایک فرد کا فرض ہے۔ حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا حل یہ بیان فرمایا ہے۔ کہ ہر سال مدرسہ احمدیہ میں کم از کم سو طالب علم آنے چاہئیں اور اس کا آسان طریق یہ ہے۔ کہ ہر خاندان یہ عہد کرے کہ اس نے ہر سال کم از کم ایک طالب علم مدرسہ احمدیہ میں بھیجنا ہے۔

مگر بعض لوگ نفس کی کمزوری کے باعث یہ کہہ دیتے ہیں۔ کہ مقصد تو دین کی خدمت کرنا ہے۔ اور وہ بی۔ اے یا ایم۔ اے ہو کر بھی انسان کر سکتا ہے۔ مگر ان کا یہ جواب اس وقت تک بالکل قابل التفات نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ وہ سو طالب علموں کی تعداد کو پورا نہ کر لیں۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ

"اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ میں علم دین کی بجائے علم دنیا اس لئے پڑھوں گا کہ اگر مجھے دین کی خدمت کرنے میں کامیابی نہ ہوئی تو پھر بی۔ اے یا ایم۔ اے ہونے کی وجہ سے کوئی نوکری کر لوں گا۔ تو یہ بزدلی ہے۔ لیکن اگر حکم کے ماتحت کوئی دنیوی علم حاصل کرتا ہے تو جائز ہے۔ اور اجر کا موجب۔ میں تو کہتا ہوں۔ اگر ایک شخص حکم کے ماتحت پاخانہ صاف کرتا ہے۔ اور دوسرا نماز پڑھاتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ کے نزدیک دونوں کا درجہ ایک ہوگا۔ کیونکہ جہاد میں ان کے لئے جو کام مقرر کیا گیا ہے انہوں نے ادا کیا۔ پس۔ اگر کوئی شخص حکم کے ماتحت بی۔ اے ایم۔ اے پاس کرتا ہے۔ تو ثواب کا مستحق ہے۔ اور مجاہد۔ لیکن اگر نفس کی کمزوری کی وجہ سے وہ ایسا کرتا ہے۔ اور پیچھے لوٹنے کا رستہ بناتا ہے۔ تو وہ اجر کا مستحق نہیں۔ جو شخص دل میں کمزوری رکھتا ہے۔ وہ دین کا بہادر سپاہی کس طرح بن سکتا ہے۔ ہر انسان پر ابتلا اور قبض کے زمانے آتے رہتے ہیں۔ اور اگر کوئی اپنے دل میں کمزوری کا بیج رکھے۔ تو ہو سکتا ہے کہ کسی وقت وہ بیج اگ پڑے۔ اور اسے نقصان پہنچائے۔ پھر یہ بھی غور کرو علم دین پڑھنے والے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نائب ہیں اور علم دنیا پڑھنے والے پیکلے وغیرہ کے پھر خود سمجھ لو۔ کہ کہاں کا درجہ بڑا ہے؟

(الفضل ۳۱ مئی ۱۹۳۶ء)

یہ وہ ارشاد ہے جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۳۰ مئی ۱۹۳۶ء کی مجلس علم و عرفان میں فرمایا۔ لہذا ہر خاندان کا فرض ہے۔ کہ وہ ان الفاظ کو پڑھنے کے بعد کم از کم ایک طالب علم مدرسہ احمدیہ میں بھیجے تا اس ندامت اور خرمندگی سے بچ سکے جو اگلی اور پچھلی نسلوں میں اسے اس وقت اٹھانی پڑے۔ جبکہ بعض لوگ خدا تعالیٰ کے حضور یہ جواب دیں۔ کہ اے ہمارے خدا ہم تو ایمان لانے کے لئے تیار تھے۔ مگر کسی نے ہمیں بتایا ہی نہیں۔ کہ وہ پیارا اور محبوب آقا دنیا کی ہدایت کے لئے مبعوث ہو چکا ہے۔ "پس اب وقت ہے کہ تم ہوشیار ہو جاؤ۔ اب وقت ہے کہ تم دنیاداری کی روح کو کچل دو ورنہ یاد رکھو کہ تمہارا وہ دعوے جو بیعت کے وقت تم اپنے امام کے ہاتھ پر کرتے ہو۔ کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئے ارض و سماء

تبلیغی رپورٹ احمدیہ مشن امریکہ بابت ماہ جنوری ۱۹۶۸ء

(از مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مجاہد امریکہ)

۱۹۶۸ء کے آغاز سے دو دن قبل ہم تین ناچیز خدام سلسلہ یعنی محترم و مکرم صوفی مطیع الرحمن صاحب، میرزا منور احمد صاحب اور خاکسار کو پٹس برگ میں جو شکاگو سے کوئی پانچ سو میل دور ہے۔ جمع ہونے اور امریکہ میں تبلیغی مسائل اور مساعی پر تفصیلی گفتگو کرنے کا موقعہ ملا تھا۔ اس ملاقات میں جہاں ہم نے گذشتہ سال کی جدوجہد کا محاسبہ کیا۔ وہاں آئندہ سال کے لئے بھی خدا تعالیٰ کے فضل نصرت اور تائید کے مستحق ہوتے ہوئے کچھ تجاویز سوچیں۔ ہم میں سے ہر ایک کا احساس یہ تھا۔ کہ جوں جوں واقفین کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی کام کو وسعت دیتا جا رہا ہے۔ اور مزید واقفین کی ضرورت میں کسی طرح بھی کمی نہیں ہوتی۔ خدا تعالیٰ کے فضل کے ماتحت ماہ جنوری اس جہت سے ہمارے خیال کو اور پختہ کرنے کا باعث ہوا۔

تقاریر

اس سال ہمارے کام کی ابتدا صوفی صاحب محترم کے ایک لیکچر سے ہوئی۔ جو آپ نے نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی میں شعبہ تاریخ ادیان کی دعوت پر "اسلام" کے موضوع پر دیا۔ دوران تقریر میں جب آپ نے امریکن نوجوانوں کو عربی لہجہ میں اذان سنائی۔ اور پھر اس کا ترجمہ کر کے اسکی فلاسفی کی وضاحت کی۔ تو اس میں حاضرین نے خوب دلچسپی لی۔ تقریر کے بعد دیر تک سوالات ہوئے اور شعبہ مذکور نے بعد میں اس دلچسپ تقریر پر آپ کا خط کے ذریعہ شکریہ ادا کیا۔

تقاریر کے سلسلے میں خاکسار کو بھی دو عمدہ مواقع ملے۔ ان میں سے ایک تو یونیورسٹی آف شکاگو کے (Church of Christ) چرچ آف کرائسٹ میں رینگلرز کلب (Wranglers club) کے تحت ہوئی۔ جس کا موضوع "Islam Its Past Present and Future" تھا۔ یعنی اسلام کا ماضی۔ حال اور مستقبل خاکسار نے زمانہ حال کا ذکر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور امتیازی خصوصیات کا ذکر کیا۔ اور مستقبل کے ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اسلام کے عالمگیر غلبہ کے تین سو سال کے اندر اندر ظاہر ہونے کی پیشگوئی بیان کی۔ یہاں پر پچاس ساٹھ کے درمیان یونیورسٹی کے طلباء موجود تھے۔ جنہوں نے بعد میں اشاعت دین بزور شمشیر پردہ اور ایٹم بم کے استعمال کے متعلق اسلامی نکتہ نظر وغیرہ پر سوالات پوچھے

دوسری تقریر نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی کے ہسٹری ڈیپارٹمنٹ کی دعوت پر ہندوستان کے موجودہ سیاسی مسائل پر ہوئی۔ دوران تقریر میں خاکسار نے یہ بتاتے ہوئے کہ ہماری جماعت کا سیاسی مسلک کیا ہے۔ احمدیت کا ذکر بھی کیا۔ امریکہ میں اس امر کی بے حد ضرورت ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی سیاسی حالت سے یہاں کے لوگوں کو پوری طرح واقف کیا جائے۔ ورنہ خطرہ ہے کہ کانگرسی پروپیگنڈا کا زہر اس احساس کے پیدا کرنے میں پوری طرح کامیاب ہو جائیگا۔ کہ ہندوستان کی آزادی کے راستے میں صرف مسلمان ہی سدِ راہ بنے ہوئے ہیں۔

دورے

مکرم صوفی صاحب اس ماہ میں دو مقامات پر تشریف لے گئے۔ سب سے پہلے آپ سینٹ لوئیس گئے۔ یہاں پر مسلم سن رائز اور دوسرا لٹریچر ایک مدت سے بھجوایا جا رہا تھا۔ بحمد اللہ کہ آخر اس خاموش مگر مسلسل تبلیغ میں اللہ تعالیٰ نے برکت ڈالی۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ماتحت چودہ احباب نے بیعت کی۔ ان احباب کے داخل سلسلہ ہونے سے ہمارے موجودہ مشنوں کی تعداد میں ایک کا اور اضافہ ہو گیا ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ اس جماعت کی تربیت کر کے اسے استحکام دیا جائے۔ اس وسیع ملک میں یہ مقامات اتنی اتنی دور ہیں۔ کہ ایک دو آدمیوں کے لئے ہر جگہ پہنچنا مال اور وقت دونوں لحاظ سے ایک عقدہ بن جاتا ہے۔

کینساس سٹی میں ایک چھوٹی سی جماعت عرصے سے قائم ہے۔ اس میں ہمارے ایک دوست عبدالرحیم صاحب اس ماہ میں فوت ہو گئے۔ مرحوم اخلاص کے اعلیٰ مقام پر تھے۔ غربت کا یہ حال تھا۔ کہ ان کی وفات کے بعد مقامی جماعت نے چندہ جمع کر کے ان کی تکفین و تدفین کا انتظام کیا۔ لیکن اخلاص ایسا کہ پچھلے سال تحریک جدید میں پچاس ڈالر کا وعدہ کیا۔ آپ کی وفات پر صوفی صاحب نے جنازہ کے لئے جانا ضروری سمجھا۔ احباب سے مرحوم کی بلندیٔ درجات اور جماعت کی ترقی و استقامت کے لئے دعا کی درخواست ہے

برادرم مرزا منور احمد صاحب کے عرصہ زیر رپورٹ میں ینگس ٹاؤن کے دورہ کا موقعہ ملا۔ جہاں پر ایک کامیاب اجلاس ہوا۔ اور اجلاس کے بعد وہاں کے مقامی ہفتہ وار اور روزانہ دو اخبارات نے انٹرویو کر کے اجلاس کی روئداد شائع کی۔ خاکسار کو ایک سفر سے واپسی پر کلیولینڈ میں چند گھنٹے قیام کا موقع ملا۔ جس میں امیر صاحب جماعت سے ملاقات کر کے انہیں تیز تر مساعی کی تلقین کی۔

شکاگو

شکاگو میں عاجز نے گذشتہ سال یہاں پہنچنے پر خدام الاحمدیہ کو قائم کیا تھا۔ جس کے اجلاس باقاعدہ ہوتے رہے۔ اس سال کے شروع سے لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کے احیاء کا ارادہ تھا۔ جو اللہ تعالیٰ نے پورا فرمایا۔ یہاں کی احمدی بہنوں نے ہر اتوار کو تین گھنٹے کی میٹنگ کا انعقاد شروع کر دیا ہے۔ جس میں محترمہ بیگم صاحبہ صوفی مطیع الرحمن صاحب تشریف لاتی اور نماز اور اسلامی مسائل کی تعلیم دیتی ہیں۔ خدام الاحمدیہ کے خصوصی اجلاس بدھ کے روز منعقد ہوتے ہیں۔ جمعہ کی شام کو خاکسار قرآن کریم اور لیسنا القرآن کے اسباق دیتا ہے۔ اور اتوار کو تبلیغی اجلاس منعقد کیا جاتا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں دوسرے زائرین کے علاوہ نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی کے تین طلباء بھی آئے۔ اور اچھا اثر لے کر گئے۔

انفرادی تبلیغ

شکاگو میں مرکز شہر میں ہمارے دفتر کا قیام امریکن گوروں سے تعلق میں بفضلہ بہت ممد ہوتا ہے۔ اور جو دلچسپی رکھنے والے گورے مسجد میں آنے سے ہچکچاتے ہیں۔ ان سے دفتر میں ملاقات کا عمدہ موقع مل جاتا ہے۔ صوفی صاحب محترم شکاگو میں قیام کا معتدبہ وقت دفتر میں گذارتے ہے۔ جہاں پر مسلم سن رائز کی ادارت۔ اشاعت لٹریچر خط و کتابت اور دوسرے معاملات کے علاوہ انفرادی تبلیغ کا موقع مل جاتا ہے۔ ہفتہ میں دو دن خاکسار ربع ریونسٹن سے آ کر دفتری کام میں مدد کرتا ہے۔

انفرادی تبلیغ کے سلسلے میں برادرم مرزا منور احمد صاحب کو دوسرے لوگوں کے علاوہ پٹس برگ کی روٹری کلب (Rotary Club) اور تین مقامی ریڈیو سٹیشنوں کے ڈائرکٹروں کو پیغام احمدیت کے پہنچانے کا موقع ملا۔

خاکسار کو بفضلہ تعالیٰ ہر دو یونیورسٹی میں انفرادی تبلیغ کا موقعہ مل جاتا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ایک روز جرنلزم کی ایک کلاس کے تمام طلباء نے "امریکہ میں سلسلہ احمدیہ کی تبلیغی جدوجہد" کے متعلق پروفیسر کی زیر نگرانی انٹرویو کیا۔ اور سب نے اپنی اپنی رپورٹ لکھی۔

اشاعت سیرت حضرت امیر المومنین

صوفی صاحب مکرم گذشتہ سال سے سیرت حضرت امیر المومنین"، مصنفہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے (امریکن ایڈیشن) کی اشاعت میں کوشاں تھے۔ مگر امریکہ کے موجودہ حالات کے پیش نظر کئی قسم کی مشکلات درپیش رہیں۔ اس سال کے آغاز کے ساتھ بفضلہ تعالیٰ یہ مرحلہ بھی طے ہوا۔ اور یہ قیمتی کتاب دیدہ زیب طباعت اور ٹائپ کے ساتھ نہایت عمدہ کاغذ پر چھپ گئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ انشاء اللہ یہ موثر کتاب سیدنا حضرت امیر المومنین مصلح موعود اطال اللہ بقاءہ و اطلع شموس طالعہ کی بابرکت اور موعود ہستی اور مرکز سلسلہ سے ان دور دراز مقامات پر بسنے والے احمدیوں کے مضبوط اتصال اور ایمانی تعلق کے قیام میں بہت مفید ثابت ہوگی۔ یہ کتاب چھپتے ہی تمام امریکن جماعتوں اور بیرونی مشنوں کو بھیج دی گئی ہے۔ اب مسلم سن رائز کا اگلا نمبر تیار کیا جا رہا ہے۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ امتحان کتاب "نشان آسمانی"

امتحان ذوالحجہ ۱۳۶۵ھ۔ بین رہبر و نجات کے سوالات کے پرچے الگ الگ تھے۔ اس لئے آج صرف بیرون جات کا نتیجہ درج کیا جاتا ہے۔

لجنہ بیرون جات کی ۱۴ ممبرات نے شرکت کی جن میں ۷۶ کامیاب ہوئیں۔ محترمہ ممتاز اختر صاحبہ اہلیہ لفٹیننٹ محمد اسلم صاحب سکندرآباد دکن اول اور محترمہ سیدہ نور بیگم نگران ناصرات الاحمدیہ احمدآباد دوانکا گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ دوم رہی ہیں۔ (سیکرٹری تعلیم۔ امۃ الحفیظ خورشید)

سکندرآباد۔ دکن

محترمہ عاجزہ الدین صاحب ۳۳
محترمہ فاطمہ فاضل، الہ دین صاحب ۳۳
" ممتاز اختر اہلیہ لفٹیننٹ محمد اسلم صاحب اول ۴۶
محترمہ عائشہ یوسف الہ دین ۴۳
محترمہ علیمہ غلام حسین کرم علی ۳۴
" صالحہ بیگم ۱۷ محترمہ کبریٰ بیگم ۲۸

مدراس

محترمہ مسز زینب حسن صاحب ۳۹

حیدرآباد دکن

محترمہ امۃ القیوم بیگم صدیقہ ۲۳
" امۃ السلام صاحبہ ۳۰ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ ۳۸۔ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ ۲۳
محترمہ لطیفہ بیگم ۲۰۔ محترمہ رضیہ بیگم صدیقہ ۱۷
محترمہ محمودی بیگم صاحبہ احمدی ۲۲۔ محترمہ مبارکہ بیگم ۱۹ محترمہ محمودہ ناصرۃ الاحمدیہ ۱۷ محترمہ عیسہ بیگم ۲۶ محترمہ منصورہ بیگم ۳۴ محترمہ احمدی بیگم ۲۰ محترمہ سکینہ بیگم ۱۷

ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور

محترمہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ ۳۷

چک نمبر ۶ ضلع سرگودھا

محترمہ خورشید بیگم صدر لجنہ اماء اللہ ۳۷
محترمہ اقبال بیگم صاحبہ ۳۳ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ ۳۵۔ سیدہ محترمہ رشیدہ بیگم بنت سید مظفر علیشاہ ۳۳

ملتان

محترمہ حمیدہ بیگم آف جھنگ بنت چوہدری محمد حسین صاحب ۴۵ محترمہ طاہرہ ملعت عزت بنت شیخ فضل الرحمن امیر جماعت ملتان ۴۶۔

شہر امرتسر

محترمہ صادقہ سلطانہ صاحبہ مسز ڈاکٹر رفیق احمد صاحب ۴۶۔ محترمہ ممتاز عصمت بنت ڈاکٹر محمد منیر صاحب ۴۴

فیروز پور چھاؤنی

محترمہ عائشہ محمودہ صاحبہ ۲۹۔ محترمہ سلمیٰ بیگم صاحبہ ۴۰۔ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ

ویروال

محترمہ بلقیس سلطانہ ۳۳۔ محترمہ مسعودہ بیگم بنت خان عبدالمجید صاحب ۲۵۔

منٹگمری

محترمہ امۃ الحکیم صاحبہ ۲۰

احمالہ ضلع امرتسر

محترمہ حسن آرا وٹ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ۴۴

امبہ ضلع ہوشیارپور

محترمہ سیدہ امۃ الرشید اہلیہ سید لال شاہ صاحب ۴۴

ٹانڈا ضلع ہوشیارپور

محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ ۲۸
" محترمہ بیگم چودھری ولی محمد صاحب ایم اے ۴۰

ریاست کپورتھلہ

محترمہ امۃ القیوم بیگم بنت شیخ عبدالرحمن صاحب ۴۴
" امۃ الوہاب بیگم " " ۴۳
" اہلیہ شیخ عبدالرحمان صاحب ۔ ۴۳

گولیکی ضلع گجرات

محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ ۴۷

بہاولنگر ریاست بہاولپور

محترمہ ریاض بیگم بنت حافظ نور الٰہی صاحب ۲۰
" ممتاز بیگم ۔ ۲۲

زیرہ ضلع فیروزپور

محترمہ اقبال بیگم صاحبہ ۴۱
" بشیر اختر ۲۸

لمقام احمدآباد ضلع سیالکوٹ

محترمہ امۃ الرحمن سلیمہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ۴۰
" سید بشیرہ بیگم دختر سید فضل شاہ ۳۶
" فیروزہ بیگم اہلیہ چوہدری فیروز احمد صاحب ۲۶
" بشیرہ بیگم بنت چوہدری غلام احمد صاحب ۳۵
" سیدہ امۃ الرشید بنت نذیر حسین صاحب ۴۴
" محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ ۴۴
" شمس النور بیگم نگران حلقات الاحمدیہ دوئم ۴۸
" غلام فاطمہ ۳۶
" زینب بیگم صدر لجنہ ۴۴

شہر سیالکوٹ

محترمہ خورشید بیگم صاحبہ ۱۸۔
" سیدہ آسیہ صاحبہ سید منزل ۲۰
" سیدہ بیگم " ۲۵
" رضیہ بیگم صاحبہ بنت روشن دین صاحب ۲۰
" بلقیس اختر ۴۵
" نصرت بنت محمد نواز خان ۴۱
" سلیمہ بیگم صاحبہ ۲۶
" نصرت بیگم بنت محمد دین صاحب ۲۰

لجنہ دہلی

محترمہ گلشن آرا صاحبہ ۴۴
" بشریٰ بیگم خالۃ بیرو روڈ نئی دہلی ۳۳
" ناصرہ نسرین صاحبہ قرولباغ ۲۷
" امۃ الرشید عابدہ بنت غلام حسین صاحب ۳۳
" امۃ القیوم ساجدہ " " ۳۱
" ضیاء بیگم صاحبہ نئی دہلی ۔ ۱۸۔
" صغریٰ بیگم اہلیہ چوہدری ہدایت اللہ بنگلور طبیہ کالج ۱۷۔
محترمہ امۃ الحفیظ بنت حافظ عبدالسلام صاحب ۔ ۲۸

علیئو والی ضلع سیالکوٹ

محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ ۔ ۲۷
محترمہ امینہ بی بی صاحبہ ۱۷
" محمودہ بیگم " ۲۷
" مہربی بی " ۲۶

لاہور

محترمہ صالحہ نسرین بنت مرزا عطاء اللہ صاحب ۴۴
" صغیہ ملک ۳۴
" امۃ المطہر بنت میاں عبدالرحمن صاحب ۳۷
" خورشید صاحبہ اہلیہ میاں عبدالکریم صاحب ۲۵
" فرخ سلطانہ صاحبہ ۳۰
" ثریا نگہت صاحبہ ۴۰
" ثریا جبیں صاحبہ ۱۸
سلمیٰ مظہرہ اہلیہ عبدالرشید صاحبہ راشد دہلی دروازہ لاہور ۲۶
محترمہ مریم صدیقہ بنت میاں عبدالعزیز صاحب دہلی دروازہ لاہور ۲۰
محترمہ رفیق صدیقہ دہلی دروازہ ۲۷
خالدہ خانم بنت شیخ عبدالقادر صاحب فیروز پور ۳۸
" ثریا یزدین صاحبہ " " ۳۸
سلیمہ بیگم بنت میاں معراج دین صاحب لائل پور ۱۹
" محمودہ نسرین بنت میاں احمد دین صاحب ۳۴
والدہ محمد مکرم صاحب ۳۴ محترمہ پروین بیگم ۳۶
محترمہ حمیدہ سلطانہ بنت مرزا احمد اسمٰعیل صاحب لائل پور ۱۷

ایک اور مجاہد احمدیت کی امریکہ روانگی!

تحریک جدید کی طرف سے صوفی عزیز احمد صاحب واقف زندگی بغرض تجارت امریکہ جا رہے ہیں۔ وہ قادیان سے ۱۲۔ اپریل کو تین بجے دوپہر کی گاڑی سے روانہ ہوں گے۔ اور لاہور کو شام سے بذریعہ فرنٹیر میل عازم بمبئی ہوں گے۔ راستہ میں احباب اُن سے گفتگو کرکے اپنی تجارت کا سلسلہ امریکہ سے قائم کر سکتے ہیں۔ احباب اُن کے منزل مقصود پر بخیر و عافیت پہنچنے اور اُن کے مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔ (وکیل التجارت)

"کالج شاپ"

تعلیم الاسلام کالج کے طلباء کے علاوہ اشخاص کی اہم ضرورت کے پیش نظر کالج ہذا کے زیر انتظام ایک شاپ کھولی گئی ہے۔ جس کی عمارت مسجد نور کے عقب اور تالاب کالج کی شمالی جانب فضل عمر ہوسٹل کی مغربی سمت واقع ہے۔ شاپ ہذا میں فرنیچر اور دیگر اشیاء خوردنی کی بہم رسانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ فی الحال کالج شاپ سے مندرجہ ذیل اشیاء دستیاب ہو سکیں گی۔ چاء۔ دودھ دہی۔ لسی۔ پیسٹری۔ پھل اور بسکٹ وغیرہ (مینیجر کالج شاپ)

گمشدہ کمبل

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر سندھ کے دوران میں ناصر آباد اسٹیٹ میں ایک کمبل گم گیا تھا جو نمکین ہے۔ اگر دوستوں میں سے کسی کے پاس ہو احباب مجھے مطلع فرما کر ممنون فرماویں۔ (عبدالرحیم نیر وکیل قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحت کی ترقی ——— قوم کی تعمیر ہے

قرص مرکب افسنتین

یہ دوا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کا شہونسخہ ہے۔ حضور اس نسخہ مبارک کو ساری عمر کثرت سے استعمال کراتے رہے۔ مندرجہ ذیل عوارض میں بیحد مفید ثابت ہوا۔

وہم۔ غم و فکر۔ ڈر۔ شک۔ مالیخولیا۔ ہسٹیریا۔ بری عادات۔ دماغی پریشانی معدہ کی خرابی۔ جگر کی خرابی۔ بھوک کم لگنا۔ اعصابی کمزوری نیند نہ آنا۔

ان سب عوارض میں اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔

قیمت .. ایکہ مرکب افسنتین چار روپے

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ نورالدینؓ قادیان

اسلامی اصول کی فلاسفی

مختلف زبانوں میں

انگریزی زبان کی مجلد ۰—۲—۱
گجراتی زبان کی مجلد ۰—۱۲—۰
اردو " " ۰—۱۲—۰
مرہٹی " " ۱—۰—۰
ملیالم ۱—۰—۰
کنڑی ۰—۸—۰
تیلگی ۰—۸—۰

احمدیت کے متعلق اعتراضات اور اس کے جوابات اردو میں آٹھ آنے
معہ محصول ڈاک

عبداللہ الہ دین
سکندرآباد دکن

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیں۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکیگی

چند مجرّبات

تریاق اٹھرا
مکمل کورس ۲۵ روپے
قیمت فی تولہ ۲ روپے ۸ آنے

تریاق دمہ
خوراک ایک ماہ دس روپے

سرمہ مبارک
آنکھوں کی جملہ امراض کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے ۸ آنے

دواخانہ نورالدینؓ قادیان
سے طلب فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زمین قابل فروخت

میرے پاس چند قطعات سکنی زمین محلہ دارالانوار کے جنوب مشرق میں ۳۰ اور ۶۰ فٹ کی سڑکوں پر قابلِ فروخت موجود ہیں۔ جو احباب مکان بنانے کیلئے لینا چاہیں خرید سکتے ہیں۔ تاجران زمین کو نہیں دیئے جائیں گے

المشتہر مسعود احمد خاں دارالسلام قادیان

قادیان کو مذہبی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے

اور سام [redacted] ٹارچ کو

صنعتی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے سام روزٹ اینڈ کمپنی قادیان

باجازت ناظر امور عامہ

جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں!

قریشی مطیع اللہ قریشی منزل دارالعلوم قادیان

بمبئی ایجنسی

اسکول اور کالج کے بچوں اور بچیوں کے لئے

۱۔ نفیس اور مضبوط فاؤنٹن پن۔ دس روپیہ فی عدد

۲۔ اعلیٰ قسم کا خوشبودار اور مختلف الالوان فیس پاؤڈر برائے مستورات دس آنہ فی پیکٹ

۳۔ آپ کی اشیاء کو کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لئے سہ رسی

Moth Destroyer ہر گھر کے لئے سات آنہ فی پیکٹ

نوٹ:۔ تاجروں اور کم از کم سو روپیہ کے خریدار کو ۲۰ فیصدی کمیشن دی جائے گی۔

مندرجہ بالا چیزیں تحریک جدید کی انگلستان کی ایجنسی نے بمبئی ایجنسی کو ابھی ابھی بھجوائی ہیں۔ احباب ان اچھی اور سستی چیزوں کو خرید کر فائدہ اٹھائیں!

یونیورسل اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی ۲۳ جمشید فیروز محل

ابراہیم رحمت اللہ روڈ بمبئی نمبر ۳

مکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بار ایٹ لاء کی تصدیق۔ آپ کی اکسیر معدہ کی گولیاں اور دوائی "فوری علاج" کو میں نے استعمال کیا۔ اور بہت مفید پایا۔

جناب سید عباس بخاری صاحب پرنسپل خیبر اورینٹل کالج پشاور کی تصدیق "آپ کا منجن لاجواب واقعی مفید اور بہت اچھا ہے"

جناب حکیم سید پیر احمد صاحب ہوشیار پور کی تصدیق "اکسیر دمہ اچھی دوائی ہے۔ ایک شیشی اور روانہ فرمائیں"

جناب خان بہادر مولوی عطاء الرحمن صاحب ایم۔اے سابق ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم صوبہ آسام کی تصدیق "زدجام عشق ایک ماہ کا کورس بھیج دیں پہلے بھی منگایا تھا مفید پایا"

جناب سول سرجن صاحب الموڑہ یوپی کی بیگم صاحبہ کی تصدیق "خونی بواسیر کے لئے آپ کی بواسیری گولیاں اکسیر ہیں"

جناب نواب ممتاز دولتانہ صاحب ایم۔ایل۔اے جنرل سیکرٹری پنجاب مسلم لیگ کی بیگم صاحبہ محترمہ کی تصدیق "آپ کا سرمہ جواہر والا اور ٹھنڈا سرمہ میں استعمال کر رہی ہوں بہت اچھا ہے"

فوری علاج۔ فی شیشی اڑھائی روپے۔ امرت دھارا وغیرہ کی قسم کی دواؤں سے زیادہ مفید۔ گھر میں طبیب ہے۔

اکسیر امراض معدہ معدہ کی تمام شکایات کا شافی علاج۔ فی شیشی ساٹھ گولیاں تین روپے منجن لاجواب ڈیڑھ روپیہ فی شیشی۔ زدجام عشق ایک ماہ کا کورس بارہ روپے۔ بواسیری گولیاں ایک ماہ کورس آٹھ روپے۔ سرمہ جواہر والا چھ ماشہ شیشی پانچ روپے۔ ٹھنڈا سرمہ چھ ماشہ شیشی دو روپے۔ اکسیر دمہ پانچ روپے تولہ خوراک دو رتی

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری خبریں

ہندوستانی لیڈروں سے وائسرائے ہند کی ملاقاتیں

نئی دہلی ۴ر اپریل۔ کل جب مسٹر گاندھی جی نے وائسرائے ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے ملاقات کی۔ گاندھی جی اب چار پانچ روز اور یہاں رہیں گے اور وائسرائے سے مزید گفت وشنید کریں گے۔ مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ آج بمبئی سے دہلی تشریف لے آئیں گے۔ شاید آج ہی آپ وائسرائے سے ملاقات بھی کریں۔

اس وقت تک گاندھی جی سے وائسرائے کی جو گفت وشنید ہو چکی ہے۔ اس کے متعلق کانگرسی حلقوں کا خیال ہے کہ کسی خاص مسئلہ پر گفتگو نہیں ہو رہی۔ بلکہ عام معاملات زیر بحث لائے جا رہے ہیں۔ تاکہ ایک دوسرے کے خیالات اور نقطہ نگاہ کو اچھی طرح سمجھا جا سکے۔ لمبے عرصہ کی سکیم کے علاوہ یہ امر خاص طور پر زیر غور ہے کہ کن ذرائع سے برطانوی حکومت کے ۲۰ فروری والے اعلان پر جلد سے جلد عمل کیا جا سکتا ہے۔ امید ہے کہ پنجاب اور بنگال کو تقسیم کرنے کے مسئلہ پر بھی غور کیا جائے گا۔ کانگرس کی طرف سے اس امر پر زور دیا جا رہا ہے کہ اگر ملک کا کوئی حصہ مرکزی یونین سے علیحدگی چاہتا ہے۔ تو اس کے متعلق علیحدہ طور پر غور کیا جائے۔ یونین کے اختیارات پر اس کا کوئی اثر نہیں ہونا چاہیئے۔

آج گاندھی جی نے اچاریہ کرپلانی صدر کانگرس۔ پنڈت نہرو اور کانگرس ورکنگ کمیٹی کے بعض دیگر ارکان کے ساتھ بھی تبادلہ خیالات کیا۔

سردار پٹیل کی تجویز۔ پاکستان کا مسئلہ ایک ٹربیونل کے سپرد کر دیا جائے

احمد آباد ۳ر اپریل عبوری حکومت کے ہوم ممبر اور مشہور کانگرسی لیڈر سردار پٹیل نے ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے ہندوستان کے مختلف سیاسی مسائل پر رائے زنی کی۔ آپ نے کہا ہندوستان ایک نازک اور انقلابی دور میں سے گذر رہا ہے سب سوں کی قربانیوں کے بعد ہم آزاد ہونے جا رہے ہیں۔ لیکن ایک آزاد قوم کی ذمہ واری کو اگر ہم نے ادا نہ کیا۔ تو شاید ہم پھر غلام بنا لئے جائیں۔ برطانیہ نے کانگرس کی قرارداد ۱۹۴۲ء کے مطابق ہندوستان چھوڑ دینے کا اعلان کر کے دنیا کے سامنے اپنی نیک نیتی ثابت کر دی ہے۔ لیکن اس وقت ملک میں جو کچھ ہو رہا ہے اس سے شبہ ہوتا ہے کہ آیا ہم آزاد رہ بھی سکتے ہیں یا نہیں ملک کے مختلف فرقوں میں طاقت حاصل کرنے کی لڑائی شروع ہو گئی ہے۔ اب انگریزوں کی بجائے ہم ایک دوسرے کو شبہ کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں مسلم لیگ نے پنجاب سرحد اور آسام میں طاقت حاصل کرنے کے لئے چڑھائی کر رکھی ہے۔ لیکن میرے خیال میں وہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ آپ نے پاکستان کی بنیاد پر عارضی طور پر صلح کرنے کے متعلق مسٹر جناح کی تازہ تجویز کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کانگرس صلح کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ پاکستان کے سوال کو ایک غیر جانبدار اور آزاد ٹریبونل کے سامنے رکھ دیا جائے۔ اور اس کے فیصلہ کو تسلیم کر لیا جائے۔ کانگرس نے سمجھوتہ کی بات چیت کے لئے مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کو دعوت دیدی ہے۔

آپ نے ریاستوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریاستیں آزاد ہندوستان سے اور دستور ساز اسمبلی سے الگ نہیں رہ سکتیں۔ انہیں ہمارا ساتھ دینا ہوگا۔ اگر انہوں نے موجودہ ہندو مسلم اختلافات سے ناجائز فائدہ اٹھانا چاہا۔ تو وہ اپنے آپ کو ختم کر دیں گی۔ کیونکہ برطانیہ کے چلے جانے کے بعد ریاستوں کی سرداری کے حقوق برقرار قائم نہیں رہیں گے۔

سکھوں کی خفیہ پارٹی تقسیم پنجاب کے حق میں

لاہور ۳ر اپریل۔ آج پنجاب اسمبلی خفیہ پارٹی کا جلسہ سردار سورن سنگھ پارٹی لیڈر کی صدارت میں ہوا۔ ماسٹر تارا سنگھ خاص دعوت پر شریک ہوئے۔ سب ممبروں نے متفقہ طور پر پنجاب کو تقسیم کرنے کی حمایت کی۔ اور ہر قیمت پر پاکستان کی مخالفت کرنے۔ اور مسلم لیگ کی وزارت کو پنجاب میں ناممکن بنانے کا ارادہ ظاہر کیا۔

وزیر ہند کی سرد سوں کے متعلق سرکاری اعلان

نئی دہلی ۳۰ر اپریل۔ آج وائسرائیگل لاج سے ایک خاص اعلان جاری کیا گیا ہے جسمیں کہا گیا ہے کہ اس مہینے کے آخر تک وزیر ہند کی سرد سوں کو ختم کرنے۔ اور سرکاری ملازمین کو معاوضہ دینے کے سلسلے میں حکومت برطانیہ کی طرف سے اعلان جاری کر دیا جائے گا۔

فسادات کی رفتار

آج کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ کم وبیش ہر جگہ حالت سدھر رہی ہے۔ اور حالات پر فوج اور پولیس کی مدد سے قابو پا لیا گیا ہے۔ کلکتہ میں کل دن بھر اور رات کو بھی امن رہا۔ صرف ایک مکان کو آگ لگانے کی ناکام کوشش کی گئی۔ بمبئی میں گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں چھرا گھونپنے کی چار وارداتیں ہوئیں۔ ان کے علاوہ اور کوئی واقعہ نہیں ہوا۔ جن علاقوں میں حالت سدھر گئی ہے وہاں کرفیو کے اوقات میں تبدیلی کر دی گئی ہے۔ رانچی۔ کانپور۔ بنارس الہ آباد اور بنگلور میں اب امن ہے۔ صرف خوف وہراس پایا جاتا ہے۔

پشاور میں بھی آج کوئی واقعہ نہیں ہوا البتہ مسلم لیگ کی الیکشن کے سلسلے میں جلوسوں اور مظاہروں کا سلسلہ جاری رہا۔ ڈاکٹر خانصاحب وزیر اعظم صوبہ سرحد نے ایک بیان میں کہا۔ مسلم لیگ کے کارکنوں کی طرف سے گاڑیوں پر جو حملے ہوئے ہیں۔ ان سے ظاہر ہے کہ مسلم لیگ کی موجودہ تحریک نہ تو پر امن ہے اور نہ سیاسی بلکہ یہ فرقہ وارانہ تحریک ہے۔ سرحد کے فنانس منسٹر مسٹر مہر چند کھنہ نے آج صوبہ کی حالت کے متعلق گورنر سرحد سے طویل بات چیت کی۔ گورنر سرحد کو ہائی کی صورت حالات کا معائنہ کرنے کے لئے کوہاٹ روانہ ہو رہے ہیں۔

فسادات پنجاب کے متعلق اس وقت تک جو نامکمل اندازہ لگایا گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے۔ ۲۹۰۰ اشخاص ہلاک ہوئے۔ اور گیارہ سو کے قریب شدید مجروح ہوئے۔ مکمل اندازہ ابھی نہیں لگایا گیا۔

قلات ۳ر اپریل۔ خان آف قلات نے ایک بیان میں کہا جون ۱۹۴۶ء میں جب برطانیہ اپنے اختیارات سے دست بردار ہو جائے گا۔ تو قلات کی ریاست ایک آزاد اور خود مختار حکومت کی حیثیت اختیار کر لے گی۔ آپ نے کہا۔ انگریزوں کے آنے سے قبل ریاست ایک آزاد حکومت تھی۔ اس لئے اب لازماً وہ اپنی پہلی حیثیت اختیار کر لے گی۔

دہلی ۳ر اپریل۔ انیگلو عربک کالج کی طرف سے ایشیائی کانفرنس کے مسلمان نمائندگان کے اعزاز میں ایک دعوت دی گئی۔ اس موقعہ پر مہمت سے دیگر معزز مسلمان بھی مدعو تھے۔

بمبئی ۳ر اپریل۔ امریکہ سے جو ڈیلیگیشن مشن نیپال جا رہا ہے۔ اس کے ممبر آج یہاں پہنچے۔ انکے ہفتہ وہ نیپال روانہ ہو جائیں گے۔

واشنگٹن ۱۳ر اپریل۔ لیڈر وین صدر جمہوریہ امریکہ نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ انہوں مسٹر جناح کی کو ہندوستان کی سفارت کا عہدہ قبول کرنے کے لئے کہا ہے۔

لاہور ۳ر اپریل۔ پنجاب اسمبلی کانگرس پارٹی کے سیکرٹری مسٹر ویر ہندر نے ایک بیان میں کہا کہ کانگرس پارٹی پنجاب میں دو وزارتیں بنانے کے اصول پر مسلم لیگ سے تشکیل وزارت کے سلسلے میں گفت وشنید کرنے کے لئے تیار ہے۔ آپ نے کہا میری پارٹی پنجاب میں صرف مسلم لیگ کی حکومت قائم ہونے کی پوری طاقت سے مقابلہ کرے گی۔ اسے ناممکن بنا دے گی۔

بمبئی ۳ر اپریل بمبئی اسمبلی نے ہندوؤں میں طلاق کا بل منظور کر لیا ہے۔

لاہور ۲ر اپریل معلوم ہوا ہے کہ حکومت پنجاب بہت جلد مرکزی حکومت سے یہ درخواست کرے گی کہ وہ پنجاب میں علیحدہ ہائی کورٹ قائم کرنے کی اجازت دیدے۔ تاکہ صوبہ کی اقتصادی اور زراعتی ضروریات کا بہتر انتظام کیا جا سکے۔